عیدِ مباہلہ

عیدِ مباھلہ کے دن کی نماز

عید سعید مباہلہ

عیدِ مباہلہ کے دن

زوالِ آفتاب سے آدھے گھنٹے پہلے دو رکعت نماز
اِس انداز سے پڑھے کے ہر رکعت میں

1 مرتبہ سورۂ الحمد ،
10 مرتبہ سورۂ توحید ،
10 مرتبہ آیت الکرسی اور
10 مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

(مفاتیح الجنان)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

سوال: کیا عیدِ مباہلہ کے دن کا غسل کرنے کے بعد بغیر وضو نماز پڑھی جاسکتی ہے۔؟

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک اِس غسل کے بعد نمازوں کیلئے وضو کرنا ضروری ہے۔

اِس غسل کو رجائے مطلوبیت کی نیّت سے انجام دینا بہتر ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

تعریفِ مباہلہ

مباہلہ یعنی ایک دوسرے پر نفرین کرنا
تاکہ جو باطل پر ہے اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب
نازل ہو جائے اور جو حق پر ہے اُسے پہچانا جائے
اور اس طرح حق و باطل کی تشخیص کی جائے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

میدانِ مباہلہ میں قرآنی ترتیب

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (سورۃ آل عمران۔61)

میدانِ مباہلہ میں پنجتن علیہم السلام کے آنے کی ترتیب وہی ہے جو آیہء شریفہ میں بیان ہوئی ہے۔
یعنی پہلے "أَبْنَاءَنَا" اس کے بعد "نِسَاءَنَا" اور پھر آخر میں "أَنفُسَنَا" ہے

یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ امام حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام آگے، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام درمیان میں
اور آخر میں مولا علی علیہ السلام۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ساتھ اہلِ بیتؑ کو بھی لازمی قرار دیا

نجران نے سب سے پہلے علمی بحث شروع کی اور حضورﷺ نے وحی الٰہی کے مطابق علم کا جواب علم سے دیا۔ یعنی نصاریٰ اعتراض کرتے اور رسول کریمﷺ قرآن پیش فرماتے تھے۔ قرآنی دلیل سے وہ متاثر نہ ہوئے اور اپنی ہی بات پر اڑے رہے۔ اب اگر تھوڑی دیر کے لیے یہ تسلیم کرلیا جائے کہ مناظرہ یا مباحثہ محض علمی نکات تک محدود ہوتا تو نصاریٰ یہ کہہ کر اپنے وطن چلے جاتے کہ پیغمبر اسلامﷺ نے ہمیں دعوتِ اسلام دی مگر اپنے دلائل سے ہمیں قائل نہ کرسکے۔ چنانچہ جن قبائل تک نصاریٰ کی یہ آواز پہنچتی وہ بھی اِس سے متاثر ہوتے اور اسلام اور پیغمبر اسلامﷺ کے متعلق عوام کے شکوک وشبہات بڑھ جاتے۔ مگر ربِ تعالیٰ نے نصاریٰ کی ہٹ دھرمی دیکھتے ہوئے اپنے رسولﷺ کو مباہلے کا حکم دیا۔ یعنی پہلے ''تمہارے پاس علم آ گیا'' کہہ کر حجت تمام کی جب انہوں نے قرآن کو نہ مانا تو فرمایا:

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ۔۔۔

اِس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قدرت نے اسلام کی حقانیت ظاہر کرنے کے لیے حضورﷺ کو نہ صرف قرآن دیا بلکہ اہلِ بیتؑ بھی عطا کیے۔ اللہ نے نصاریٰ کے سامنے قرآن کی حقانیت ثابت کرنے کے لیے وارثانِ کتاب کو جانے کا حکم دیا جس سے ثابت ہوا کہ حقانیتِ اسلام کے ثبوت کے لیے قدرت نے بھی قرآن کے ساتھ اہلِ بیتؑ کو لازم سمجھا۔

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مباہلہ

کیا مباهله ایک عام حکم هے۔؟

تفسیرِ نورالثقلین کی پہلی جلد میں امام صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل ہوئی ہے:

اگر مخالفین تمہاری حق بات کو قبول نہ کریں تو تم اُن کو مباہلہ کی دعوت دو !

راوی کہتا ہے: میں نے سوال کیا کہ اُن سے کس طرح مباہلہ کریں۔؟

فرمایا: تین دن تک اپنی اخلاقی اصلاح کرو۔!

آپ علیہ السلام نے فرمایا: روزہ رکھو، غسل کرو اور جس سے مباہلہ کرنا چاہتے ہو اُس کے ساتھ صحرا میں جاؤ، پھر اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو اُس کے داہنے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالو اور تم خود شروع کرو اور کہو: خدایا! تو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا پروردگار ہے اور اِن کے اندر چھپے ہوئے اسرار سے آگاہ ہے، تو رحمان و رحیم ہے، اگر میرا مخالف حق کا انکار کرے، باطل کا دعوی کرے تو آسمان سے اُس پر ایک بلاء نازل فرما اور اُس کو دردناک عذاب میں مبتلا کردے اور ایک مرتبہ پھر اِس دعا کو دہراؤ۔

پھر فرمایا: کچھ دیر نہیں گزرے گی کہ اِس کا نتیجہ ظاہر ہوجائے گا۔

خدا کی قسم۔! کوئی بھی شخص اِس طرح سے میرے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار نہیں ہوا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

آیہ کریمہ میں ابنائنا، نسائنا اور انفسنا کے الفاظ
صیغۂ جمع کی صورت میں آئے ہیں

اور عربی قائدے کے مطابق جمع کا صیغہ کم از کم تین افراد چاہتا ہے۔
مگر حضورؐ جب مباہلہ کے میدان کی جانب چلے تو ابنائنا کی جگہ حسنؑ و حسینؑ،
نسائنا کی جگہ فقط جناب سیدہؑ اور انفسنا کی جگہ صرف حضرت علیؑ کو لے کر گئے۔
حالانکہ جمع کے صیغے میں اتنی وسعت تھی کہ جتنے افراد کو چاہتے، ہمراہ لے جاتے
مگر وسعت کے باوجود اِس قدر محدود تعداد کو لے جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ
جس قسم کے افراد کو رسولؐ مباہلہ میں لے جانا چاہتے تھے وہ صرف یہی تھے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید مباہلہ

...... آؤ ہم لوگ
اپنے اپنے بیٹوں،
اپنی اپنی عورتوں اور
اپنے اپنے نفسوں
کو بلائیں اور پھر
خدا کی بارگاہ میں دعا کریں
اور جھوٹوں پر
خدا کی لعنت طلب کریں۔۔
(سورہ آلِ عمران ۔61)

سوال: عید مباہلہ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کو۔

سوال: مباہلہ رسولِ خدا نے کس قسم کے کافروں سے کیا تھا؟

جواب: مشرکین مکہ ۲۔ یہودیوں سے ۳۔ عیسائیوں سے۔

سوال: وہ عیسائی کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب: نجران کے۔

سوال: آیت تطہیر مباہلہ کے واقعہ سے پہلے نازل ہوئی تھی یا بعد میں؟

جواب: پہلے۔

سوال: کیا یہ مباہلہ واقع ہوا تھا؟

جواب: جی نہیں عیسائی علماء نے شکست تسلیم کر لی اور مباہلہ نہ کیا اور جزیہ دینے پر تیار ہو گئے۔

سوال: حضرت علیؑ کے حالت رکوع میں زکوٰۃ دینے کا واقعہ کس اسلامی تاریخ کا ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کا۔

سوال: مسجد مباہلہ کس شہر میں واقع ہے؟

جواب: مدینہ میں۔

سوال: عید مباہلہ کے دن کس مخصوص زیارت کو پڑھنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب: زیارتِ جامعہ۔

سوال: 25 ذی الحج کو ایک کونسا عظیم واقعہ ہوا؟

جواب: اہلِ بیتؑ کی شان میں قرآن کا سورۂ دھر نازل ہوا۔

سوال؛ عید مباہلہ کے دن کونسی دعا پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب: دعائے مباہلہ کی۔

سوال: عید مباہلہ کس سن ہجری کا واقعہ ہے؟

جواب: 9 یا 10 ہجری کا۔

سوال: عید مباہلہ کے دن کتنی رکعت نماز پڑھنا ثواب رکھتا ہے؟

جواب: دو رکعت۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

سوال: اگر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباہلہ کے واقعہ میں فقط حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام
حسنین علیہما السلام اور امام علی علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے کر گئے
تو پھر آیت میں عورتوں، بچوں اور نفسوں کے لئے جمع کا لفظ کیوں استعمال ہوا ہے؟

جواب: زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ کس قانون کو بیان، یا کسی عہد نامہ کو تنظیم کرتے وقت
حکم عمومی کے طور پر جمع کے صیغہ میں بیان کیا جاتا ہے
مثلاً عہد نامہ میں اس طرح لکھتے ہیں:

اس کو جاری کرنے والے ذمہ دار، دستخط کرنے والے اور ان کے بچے ہیں
جبکہ ممکن ہے کہ دونوں طرف سے ان کے صرف ایک یا دو بچے ہوں
یہ موضوع کبھی بھی جمع کے صیغہ کے ساتھ قانون اور عہد نامہ لکھتے وقت غلط نہیں ہوتا
قرآن مجید میں متعدد جگہوں پر لفظ جمع استعمال ہوا ہے لیکن اس کا مصداق صرف ایک فرد میں منحصر ہے
کبھی کبھی مفرد کے لئے لفظ جمع کا استعمال احترام کے لئے بھی ہوتا ہے
جس طرح سے ابراہیم علیہ السلام کے لئے ملتا ہے

اِنَّ بْرَاہِیمَ کَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلہِ حَنِیفاً وَلَمْ یَکُ مِنَ الْمُشْرِکِینَ:

بیشک ابراہیم علیہ السلام ایک مستقل امت اور اللہ کے اطاعت گزار
اور باطل سے کترا کر چلنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے (سورہ نحل آیت ۱۲۰)۔

یہاں پر لفظ اُمّت جو کہ اسم جمع ہے اِس کا اطلاق ایک شخص کے اوپر ہوا ہے۔

(اقتباس از کتاب: تفسیر نمونہ، آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی، دار الکتب الاسلامیہ، چاپ چھل و ھفتم، ج ۲، ص ۶۸۰)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)

+923332136992

facebook.com/madrasatulqa

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ سے متعلق
آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ
سے ایک سوال

سوال: مسئلہ "مباہلہ" کے بارے میں آپ نے تفسیر "المیزان" میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"ہمارے زمانہ میں بھی ہر مومن مسلمان یہ کام انجام دے سکتا ہے"

یہ کیسے ممکن ہے؟ کیا ہر مسلمان جو ظاہر میں مومن ہو ایسا خطرناک کام انجام دے سکتا ہے؟

جواب آیہ مباہلہ کے بارے میں کہ مباہلہ عمومی حق رکھتا ہے اور مباہلہ نبی اکرم ﷺ کے نجران کے نصاریٰ سے مخصوص نہیں اور جو روایتیں اِس سلسلہ میں اہل بیت علیہم السلام سے نقل ہوئی ہیں، وہ مباہلہ کے عمومی ہونے کی وضاحت کرتی ہیں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے متعہ کی مشروعیت و شرعی جواز کے بارے میں عبداللہ بن عمیر کو مناظرہ میں مباہلہ کی دعوت دی۔ اور اسی طرح ایک اور روایت میں امام بعض عامہ سے مذہبی مناظرہ کرنے والے ایک شیعہ کو اپنے مدِمقابل سے مباہلہ کرنے کا حکم فرماتے ہیں، اس بناء پر مباہلہ ایک عمومی آیت ہے جسے اللہ نے حق کا محافظ قرار دیا ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

حقانیتِ اسلام کو ثابت کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کا اہلِ بیتؑ کو لے کر میدانِ مباہلہ میں نکلنا اِس اَمر کی دلیل ہے کہ قرآن اور اہلِ بیتؑ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب کبھی قرآن پر حرف آیا تو اہلِ بیتؑ سینہ سِپر ہوئے اور جب اہلِ بیتؑ کی شان پر حرف آئے گا، قرآن سینہ سِپر ہوگا۔ قرآن اہلِ بیتؑ کے ساتھ ہے اور اہلِ بیتؑ قرآن کے ساتھ۔

تنہا قرآن کافی نہیں ہوسکتا جب تک اہلِ بیت علیہم السلام کو شامل نہ کرلیا جائے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اصحابِ رسولؐ کا آیت مباہلہ کو بطور دلیل پیش کرنا

حکامِ جور کی طرف سے جب لوگوں کو امیرالمومنینؑ پر سبّ و شتم کا حکم دیا جاتا تھا تو اصحابِ رسولؐ آیتِ مباہلہ کا حوالہ دے کر منع کر دیتے تھے کہ

قرآن میں جن کے بارے میں آیتِ مباہلہ نازل ہوئی ہے ہم اُن کو ہرگز بُرا بھلا نہیں کہہ سکتے۔۔

صحیح مسلم جلد4، صفحہ 261
سنن الترمذي، ج 5، ص 638

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ باطل پر حق کی نفسیاتی فتح

مباہلہ کا رُخ کرنا بہت خطرناک معاملہ ہے کیونکہ اگر دعوت دینے والے کی دعا قبول نہ ہوئی اور مخالفین کو ملنے والی سزا کا اثر واضح نہ ہوا تو نتیجہ دعوت دینے والے کی رسوائی کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔

اسلامی روایات میں ہے کہ "مباہلہ" کی دعوت دی گئی تو نجران کے عیسائیوں کے نمائندے پیغمبرﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے مہلت چاہی تاکہ اِس بارے میں سوچ بچار کرلیں اور اِس سلسلے میں اپنے بزرگوں سے مشورہ کرلیں۔ بہرحال مشورے کا نتیجہ یہ نکلا کہ عیسائیوں کے مابین یہ طے پایا کہ اگر محمدﷺ شور و غل، مجمع اور داد و فریاد کے ساتھ "مباہلہ" کے لئے آئیں تو ڈرا نہ جائے اور مباہلہ کرلیا جائے اور اگر وہ بہت محدود افراد کے ساتھ آئیں بہت قریبی خواص اور چھوٹے بچوں کو لے کر وعدہ گاہ میں پہنچیں تو پھر جان لینا کہ وہ خدا کے پیغمبر ہیں اور اِس صورت میں اُن سے "مباہلہ" کرنے سے پرہیز کرنا کیونکہ اِس صورت میں معاملہ خطرناک ہے۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق عیسائی میدان مباہلہ میں پہنچے تو دیکھا کہ پیغمبرﷺ اپنے بیٹے حسینؑ کو گود میں لئے حسنؑ کا ہاتھ پکڑے اور علیؑ و فاطمہؑ کو ہمراہ لئے آ پہنچے ہیں اور انہیں فرما رہے ہیں کہ جب میں دعا کروں تو تم آمین کہنا۔

عیسائیوں نے یہ کیفیت دیکھی تو انتہائی پریشان ہوئے اور مباہلہ سے رُک گئے اور جزیہ دینے کیلئے تیار ہوگئے۔

(تفسیر نمونہ، جلد 2، صفحہ 674)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

نصاری نجران کی مباھلہ میں شکست کے بعد

ابو حارثہ آنخضرت (ص) کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہااے ابا القاسم ! ہمارے ساتھ مباہلے سے چشم پوشی کریں اور ہمارے ساتھ مصالحت کریں، ہم ہر وہ چیز ادا کرنے کے لئے تیار ہیں جو ہم ادا کرسکیں۔ چنانچہ آنخضرتؐ نے فرمایا کہ انہیں ہر سال دو ہزار حلے (یا لباس) دینے پڑیں گے اور ہر حلے کی قیمت 40 درہم ہونی چاہئے؛ نیز اگر یمن کے ساتھ جنگ چھڑ جائے تو انہیں 30 زرہیں، 30 نیزے، 30 گھوڑے مسلمانوں کو عاریتا دینا پڑیں گے اور آپ (ص) خود اس ساز و سامان کی واپسی کے ضامن ہونگے۔ اس طرح آنخضرتؐ نے یہ شرائط لکھوائیں

اور عیسائی نجران پلٹ کر چلے گئے۔۔

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباھلہ

رسول ؐ اللہ نے نصاریٰ نجران کی مباھلہ میں شکست کے بعد فرمایا:
اُس خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے
کہ ہلاکت اور تباہی نجران والوں کے قریب پہنچ چکی تھی۔

اگر وہ میرے ساتھ مباہلہ کرتے تو بے شک سب بندروں اور خنزیروں میں بدل کر مسخ ہوجاتے اور بے شک یہ پوری وادی اُن کے لئے آگ کے شعلوں میں بدل جاتی اور حتیٰ کہ اُن کے درختوں کے اوپر کوئی پرندہ باقی نہ رہتا اور تمام نصاریٰ ایک سال کے عرصے میں ہلاک ہوجاتے۔

www.facebook.com
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ میں حضرت امیرالمومنینؑ ہی نفسِ رسولؐ اللہ کی منزل پر ہیں۔۔

مباہلہ

مامون رشید عباسی نے دلیل دی کہ : خداوند متعال نے "ابناء" کو صیغہ جمع کے ساتھ بیان کیا ہے جبکہ رسول خدا(ص) صرف اپنے دو بیٹوں کو ساتھ لائے ہیں، "نساء" بھی جمع ہے جبکہ آنحضرتؐ صرف اپنی ایک بیٹی کو لائے ہیں، پس یہ کیوں نہ کہیں کہ "انفس" کو بلوانے سے مراد رسول خدا (ص) کی اپنی ذات ہے، اور اس صورت میں جو فضیلت آپؐ نے امیرالمؤمنینؑ کے لئے بیان کی ہے وہ خود بخود ختم ہوجاتی ہے۔ امام رضاؑ نے جواب دیا: نہیں، یہ درست نہیں ہے کیونکہ دعوت دینے والا اور بلوانے والا اپنی ذات کو نہیں بلکہ دوسروں کو بلواتا ہے، آمر (اور حکم دینے والے) کی طرح جو اپنے آپ کو نہیں بلکہ دوسروں کو امر کرتا اور حکم دیتا ہے، اور چونکہ رسول خدا(ص) نے مباہلہ کے وقت علی بن ابیطالب(ع) کے سوا کسی اور مرد کو نہیں بلوایا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ علی(ع) وہی نفس ہیں جو کتاب اللہ میں اللہ کا مقصود و مطلوب ہے اور اس کے حکم کو خدا نے قرآن میں قرار دیا ہے۔ پس مامون نے کہا: جواب آنے پر سوال کی جڑ اکھڑ جاتی ہے ۔۔

(الفصول المختارہ، شیخ المفید صفحہ 38)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

نصاریٰ نجران نفسیاتی شکست بھی کھا گئے

مفسّرِ اہلسنت ، صاحبِ تفسیر کشّاف علامہ زمخشری فرماتے ہیں

کہ مباہلہ میں بیٹوں اور خواتین کو شامل کرنا وثوق و اعتماد کی بڑی دلیل ہے

بجائے اس کہ انسان تنہائی میں مباہلہ کرے۔

رسول ؐ اللہ نے صرف اپنی حاضری کو کافی نہیں سمجھا۔ لہذا یہ اس بات کی دلیل ہے

کہ آپؐ اپنے مخالفین کے جھوٹے ہونے پر یقینِ کامل رکھتے تھے

اور بیٹوں اور خواتین کو اس عمل کے لئے مختص کرنے کا سبب یہ تھا کہ وہ عزیز ترین

"اہل" ہیں اور دوسروں سے کہیں زیادہ دل میں جگہ رکھتے ہیں شاید انسان

خود کو ہلاکت میں ڈال دے اس لئے کہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچنے پائے۔

چنانچہ جنگجو اپنی خواتین اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے

تاکہ دشمن کے سامنے استقامت کریں اور میدان سے فرار نہ کریں۔

اسی بنا پر آیت مباہلہ میں خداوند متعال نے ان

[ابناء و نساء] کو انفس [جانوں] پر مقدم رکھا

تاکہ واضح کردے کہ وہ [بیٹے اور خواتین] جانوں پر مقدم ہیں۔

اور اس کے بعد علامہ زمخشری کہتے ہیں

"یہ دلیل ہے اصحاب کساء کی فضیلت کی جس سے بالاتر کوئی دلیل نہیں ہے"۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

رسولؐ و اہلِ بیتؑ کی دُعا و بددُعا کبھی رَد نہیں ہو سکتی

مباہلہ

مولانا سید ظفر حسن امروہوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ

اپنی تفسیر القرآن میں لکھتے ہیں

کہ جب رسولِ خدا اپنے اہلِ بیتؑ کو لے کر چلے تھے

تو فرمایا تھا: کہ جب میں بددُعا کروں تو تم سب آمین کہنا۔

اس سے ثابت ہوا کہ جس طرح رسولِ اللہ

کو اپنی بددُعا کے رَد نہ ہونے کا یقین تھا

اسی طرح اپنے اہلِ بیتؑ کی آمین کے رَد نہ ہونے کا بھی یقین تھا۔

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مسجدِ مباہلہ
مدینہ میں وہ مقام
جہاں رسول اللہ ﷺ اور اہلبیت علیہم السلام
نے میدانِ مباہلہ جانے
سے قبل دو رکعت نماز
ادا کی --
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ

مباہلہ ایک قسم کی دعا ہے

مباہلہ کے خاص خصوصیات اور شرائط ہوتے ہیں
جن میں سے یہ بھی ہیں کہ مباہلہ کرنے والا اپنے آپ کی
تین دن تک اخلاقی اصلاح کرے روزہ رکھے
اور غسل کرے اور جس کے ساتھ مباہلہ انجام دینا چاہتا ہے
وہ صحرا میں جائے اور پو پھٹنے سے
سورج چڑھنے تک مباہلہ انجام پائے.

-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasat
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ کے شانِ نزول پر حضرت سعد ابن ابی وقاص کی گواہی

عامر بن سعد اپنے والد سعد بن ابی وقاص سے نقل کرتے ہیں
کہ حاکمِ شام نے جب سعد ابن ابی وقاص سے کہا: تم کیوں علیؑ پر سب وشتم نہیں کرتے ہو؟
تو سعد ابن ابی وقاص نے کہا: جب تک تین چیزیں میرے ذہن میں ہوں
میں کبھی بھی علیؑ پر دشنام طرازی نہیں کروں گا
اور اگر ان تین چیزوں میں سے صرف ایک کا تعلق مجھ سے ہوتا تو میں اس کو
سرخ بالوں والے اونٹوں سے زیادہ دوست رکھتا۔
بعد ازاں سعد ابن ابی وقاص نے ان تین باتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:
ان میں سے ایک فضیلت یہ ہے کہ جب آیتِ مباہلہ
فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءنَا وَأَبْنَاءكُمْ وَنِسَاءنَا وَنِسَاءكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ... نازل ہوئی،
تو رسولِؐ خدا نے حضرات علیؑ، فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ کو بلایا اور فرمایا:
اللهم هؤلاء اهل بيتي
یعنی پروردگارا! یہ میرے اہل بیتؑ ہیں۔

(بحوالہ: طباطبائی، محمد حسین، المیزان فی تفسیر القرآن، ذیل آیت 61 آل عمران)

المیزان کے مؤلف کے مطابق یہ روایت صحیح مسلم، سنن ترمذی،
ابو المؤید الموفق بن احمد کی "فضائل علی"، ابونعیم اصفہانی کی "حلیۃ الاولیاء"
میں اور حموینی کی "فرائد السمطین" میں بھی نقل ہوئی ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

الزِّيارَةِ الجامِعَةِ الصغيرة

السَّلامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَ أَصْفِيَائِهِ السَّلامُ عَلَى أُمَنَاءِ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ
السَّلامُ عَلَى أَنْصَارِ اللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ السَّلامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللَّهِ السَّلامُ عَلَى مُظْهِرِي أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ
السَّلامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّينَ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلامُ عَلَى الْأَدِلاءِ عَلَى اللَّهِ
السَّلامُ عَلَى الَّذِينَ مَنْ وَالاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهَ
وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهَ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهَ
وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ وَ مَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ
اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ أُشْهِدُ اللَّهَ أَنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ
حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ
اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى
اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

عید مباھلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال: عید مباہلہ کس اسلامی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کو۔

سوال: مباہلہ رسولِ خداؐ نے کس قسم کے کافروں سے کیا تھا؟

جواب: مشرکین مکّہ ۲۔ یہودیوں سے ۳۔ عیسائیوں سے۔

سوال: وہ عیسائی کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب: نجران کے۔

سوال: آیت تطہیر مباہلہ کے واقعہ سے پہلے نازل ہوئی تھی یا بعد میں؟

جواب: پہلے۔

سوال: کیا یہ مباہلہ واقع ہوا تھا؟

جواب: جی نہیں عیسائی علماء نے شکست تسلیم کر لی اور مباہلہ نہ کیا اور جزیہ دینے پر تیار ہو گئے۔

سوال: حضرت علیؑ کے حالت رکوع میں زکوٰۃ دینے کا واقعہ کس اسلامی تاریخ کا ہے؟

جواب: ۲۴ ذی الحج کا۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

عید مباھلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

سوال : مسجد مباہلہ کس شہر میں واقع ہے؟

جواب : مدینہ میں۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کس مخصوص زیارت کو پڑھنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے؟

جواب : زیارتِ جامعہ۔

سوال : 25 ذی الحج کو ایک کونسا عظیم واقعہ ہوا؟

جواب : اہلِ بیتؑ کی شان میں قرآن کا سورۂ دھر نازل ہوا۔

سوال ؛ عید مباہلہ کے دن کونسی دعا پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے ؟

جواب : دعائے مباہلہ کی۔

سوال : عید مباہلہ کس سن ہجری کا واقعہ ہے؟

جواب : 9 یا 10 ہجری کا۔

سوال : عید مباہلہ کے دن کتنی رکعت نماز پڑھنا ثواب رکھتا ہے؟

جواب : دو رکعت۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

سوال
کیا آیتِ مباہلہ میں اَنفسنا سے مراد خود پیغمبرِ اکرمؐ ہیں؟

جواب

آیتِ شریفہ میں موجود قرائن کے پیشِ نظر
"أنفسنا" میں لفظ نفس کو خود
آنحضرتؐ پر اطلاق نہیں کیا جاسکتا ہے
اور وہ قرائن حسبِ ذیل ہیں:

1۔ "**أنفسنا**" جمع ہے اور ہر فرد کے لئے نفس ایک سے زیادہ نہیں ہوتا ہے۔

2۔ جملہ --- **فقل تعالواندع** --- آنحضرتؐ کواِس کے حقیقی معنیٰ میں دعوت دینے کا ذمّہ دار قرار دیتا ہے اور حقیقی دعوت کبھی خود انسان سے متعلق نہیں ہوتی ہے، یعنی انسان خود کو دعوت دے، یہ معقول نہیں ہے۔

3۔ شیعہ و سنی مفسرین حتیٰ ابن تیمیہ نے بھی قبول کیا ہے کہ آیۂ شریفہ میں "**أنفسنا**" کا اطلاق حضرت علی علیہ السّلام پر ہوتا ہے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ
اصحابِ کساء علیہم السّلام کی فضیلت پر
قوی ترین دلیل ہے

مفسّرِ برادرانِ اہل سنّت
علّامہ زمخشری اپنی تفسیرِ کشّاف میں لکھتے ہیں کہ
وفیه دلیل لا شیئ اقویٰ منه علی فضله اصحاب الکساء
آیتِ مباہلہ میں
اصحابِ کساء علیہم السّلام کی فضیلت پر
قوِی ترین دلیل موجود ہے۔

(تفسیرالکشاف،ج 1،ص 370 ،دارالکتاب العربی ،بیروت)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

آیتِ مباہلہ محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کی فضیلت کا ثبوت ہے

مباہلہ

مفسّر برادرانِ اہل سنّت
علامہ آلوسی اپنی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں کہ :

و دلالتها على فضل آل الله و رسوله (ص)
ممّا لايمترى فيهامؤمن والنصب جازم الايمانا

آیتِ مباہلہ میں آلِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کہ جو آلِ اللہ ہیں اُن کی فضیلت ہے
اُن کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت،
ایسے امور میں سے ہے کہ جن پر کوئی مومن شک و شبہ نہیں کرسکتا ہے
اور خاندانِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی اور عداوت ایمان کو نابود کر دیتی ہے۔

(روح المعانی، جلد3، صفحہ 189، دارئ احیائ التراث العربی، بیروت)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

مباہلہ ہمیں کیا درس دیتا ہے؟

اسلام اپنے دفاع کے لیے بہت سے وسیلے رکھتا ہے
جیسے عقل، استدلال، نصیحت ، اخلاق وغیرہ
لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مباہلہ بھی ایک وسیلہ ہے۔

مباہلہ سے ہم کو قیام اور دشمن کے مقابلے میں
کھڑے ہونے کا درس ملتا ہے اور ہم کو سکھایا گیا ہے
کہ اپنی آخری حد اور توانائی تک
اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنے میں کوشش کریں۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ مباہلہ

نصاریٰ نجران کا اعلانِ شکست

فقال أسقف نجران:
يا معشر النصارى: إني لأرى وجوها لو شاء الله أن يزيل
جبلا من مكانه لازاله بها، فلا تباهلوا فتهلكوا،
ولا يبق على وجه الأرض نصراني إلى يوم القيامة۔

نجران کے عیسائی پادری اِن نورانی چہروں کو دیکھ کر
انتہائی متاثر ہوئے اور بولے اے نصاریٰ!
میں ایسے چہروں کو دیکھ رہا ہوں کہ اگر
وہ خدا سے پہاڑ کے اپنی جگہ سے ٹلنے کا
مطالبہ کریں تو وہ ضرور اپنی جگہ سے کھسک جائیں گے
اس لئے تم ان سے مباہلہ نہ کرنا
ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے اور زمین پر قیامت تک
کوئی عیسائی باقی نہیں بچے گا۔

(بحار الأنوار-العلامة المجلسي-ج21-الصفحة281)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

AYAT E MUBAHILA

"Come! Let us call our sons and your sons, our women and your women, our souls and your souls, then let us pray earnestly and call down Allah's curse upon the liars."

(Surah Aale Imran, Ayat 61)

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسة القائم

مباہلہ

Definition of Mubahila

Mubahila, that is, cursing one another, so that the wrath of Allah may descend upon the one who is on falsehood, and the one who is on truth may be recognized, and thus the truth and falsehood may be differentiated..

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

Prayer for the day of Eid e Mubahila

On the day of Eid e Mubahila, perform two rak'ats of prayers half an hour before the decline of sun in such a way that in each rak'at recite :

1 time surah Al'Hamd
10 times surah Ikhlas
10 times ayat ul kursi
And 10 times surah qadr.

(Mafatih-ul-Jinan)

عید سعید
مباهله

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

GHUSL ON THE DAY OF EID E MUBAHILA

According to Ayatullah Sistani and Ayatullah Khamenei, it is necessary to perform Wuzu for namaz after this Ghusl.

It is better to perform this ghusl with the intention of Rija-e-Matloobiyat.

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

Quranic sequence in the field of Mubahila

مباہلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (سورة آل عمران-61)

The sequence of the arrival of Panjtan(a.s) in the field of Mubahila is the same as stated in the verse :

That is, first أَبْنَاءَنَا then نِسَاءَنَا and finally أَنفُسَنَا

That is, Imam Hasan(a.s) and Hussain(a.s) ahead with Holy prophet(pbuh), Hazrat Fatima(a.s) in the middle and Imam Ali(a.s) at the end..

مباہلہ

The words

أَنفُسَنَا، نِسَاءَنَا، أَبْنَاءَنَا

in the verse have come in the plural form. And according to the Arabic rule, the plural form requires at least three people. But when the Holy Prophet(pbuh) went to the field of Mubahila, he took Imam Hasan(a.s) o Hussain(a.s) at place of أَبْنَاءَنَا, hazrat Fatima(a.s) was taken at place of نِسَاءَنَا and just Imam Ali(a.s) at place of أَنفُسَنَا . Although the scope in the plural form was so wide that Prophet could take as many people as he wanted, but despite the vastness, taking such a limited number is a proof that these were the only type of people that the Prophet (SAWW) wanted to take to Mubahila..

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

The fact that the Prophet (S.A.W.W) took Ahl al-Bayt (a.s) to the field of mubahila in order to prove the truth of Islam is a proof that the Quran and Ahl al-Bayt go hand in hand. Whenever there is any threat to Quran, Ahl al-Bayt (a.s) fought hard for its support and if there is any threat to the glory of Ahl al-Bayt, the Quran will be the protector.

The Quran alone cannot suffice unless the Ahl al-Bayt (A.S) are included..

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

Allah has made Ahlebait (a.s) compulsory along with the Quran

Najran was the first to start a scholarly debate and knowledge was responded with knowledge by The Holy Prophet (SAWW) according to divine revelation. That is, the Christians objected and The Holy Prophet (SAWW) used to present the Quran. They were not impressed by the Quranic argument and stuck to their word. Now, if it is accepted for a while that the debate or discussion was limited to mere scientific points, then the Christians would go home saying that the Prophet (SAWW) invited us to Islam but could not convince us with his arguments. Therefore,the tribes to which this voice of the Christians reached would have been affected by it and the suspicions of the people for Islam and Prophet would have increased. That is, he ended his argument by saying, "Knowledge has come to you." when they did not believe in Quran.

نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ---

It also shows that Allah not only gave the Quran to the Holy Prophet (SAWW) to show the truth of Islam but also gave him the Ahlebait. Allah commanded the heirs of the Book to go in front of the Christians to prove the authenticity of the Quran, which proved that in order to prove the authenticity of Islam, Allah also considered the Ahlebait necessary along with the Quran..

00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

The place in Madinah where
the Prophet (SAWW) and his Ahlebait (AS)
prayed two rak'ats before
going to the field of Mubahila.
مباهلة
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923012366888
/madrasatulqaaimenglish
/madrasatulqaaim.english

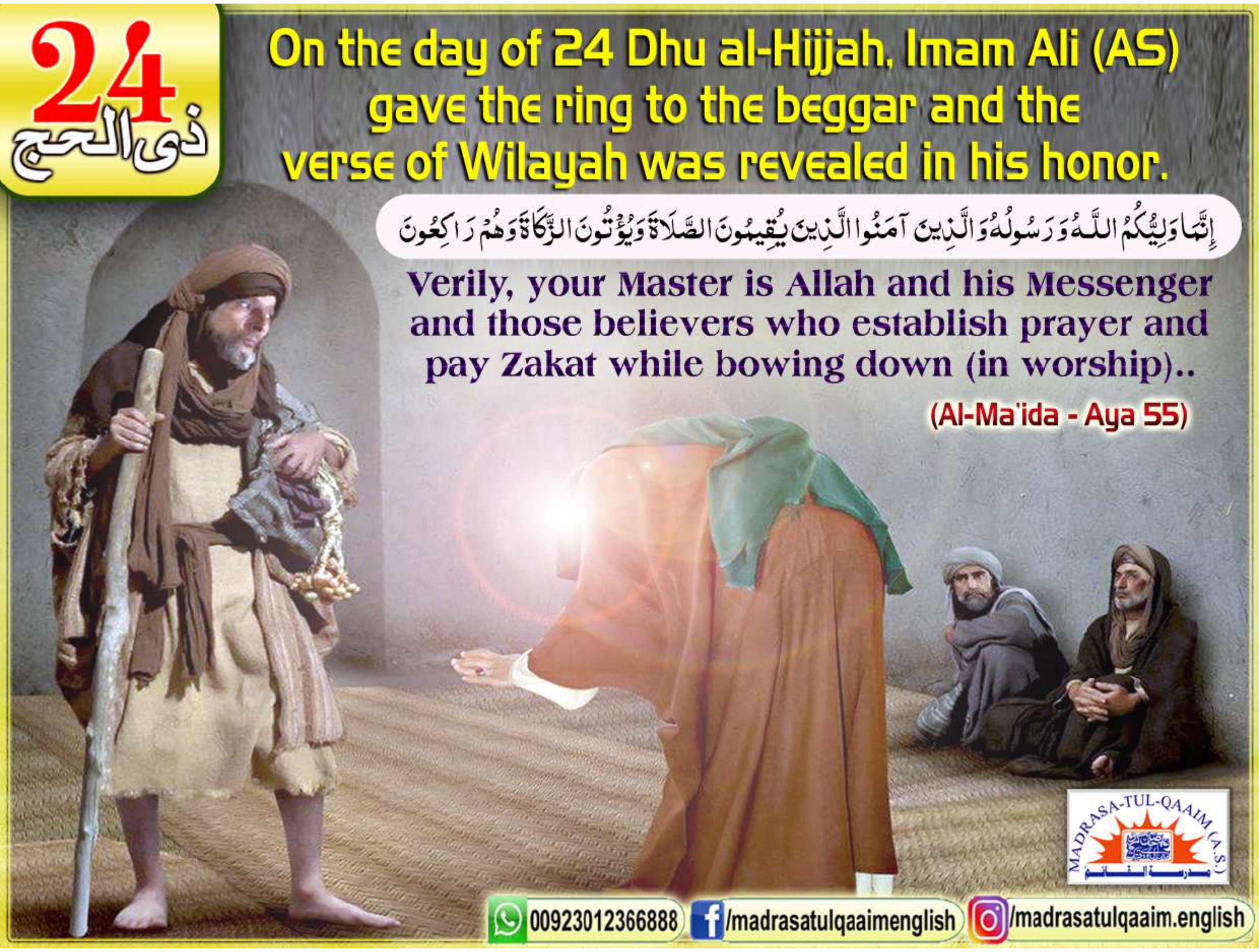
24
ذی الحج
On the day of 24 Dhu al-Hijjah, Imam Ali (AS) gave the ring to the beggar and the verse of Wilayah was revealed in his honor.
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ
Verily, your Master is Allah and his Messenger and those believers who establish prayer and pay Zakat while bowing down (in worship)..
(Al-Ma'ida - Aya 55)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923012366888
/madrasatulqaaimenglish
/madrasatulqaaim.english

24
ذی الحج

إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت

مباهله

On the day of Mubahila, the Prophet (SAWW) put on his cloak and then took Imam Ali (AS) Hazrat Fatima (SA) and Imam Hassan (AS) and Imam Hussain (AS) in his cloak. Then said:
O Allah! Every Prophet has Ahlebait and these are my Ahlebait, so keep all kinds of evil away from them and keep them pure in a way that is the right to keep them pure. At that time, Gabriel came down with the verse of purification (ayat e tatheer) :

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923012366888 /madrasatulqaaimenglish /madrasatulqaaim.english

EID E MUBAHILA (part 1)

Question: When is Eid e Mubahila celebrated?

Answer: 24th Zilhajj

Question: Who did the Prophet (pbuh) do Mubahila with and where did they live?

Answer: They were the Christians of Najran.

Question: Was the verse of Mubahila revealed before the event of Mubahila or after it took place?

Answer: It was revealed before the event of Mubahila.

Question: Did the Mubahila ever take place?

Answer: No, the Christian priests conceded defeat, did not do the Mubahila and agreed to pay tax.

EID E MUBAHILA
(part 2)

Question: In which city is the mosque of Mubahila located?
Answer: Madinah.

Question: Which specific Ziarat is recommended to be recited on Eid e Mubahila?
Answer: Ziyarat e Jaamia

Question: Which great event took place on 25th Zilhajj, the very next day after the day of Mubahila?
Answer: Surah Dahar was revealed in the praise of the AhlulBayt (a.s).

Question: Which Dua is highly recommended to be recited on the day of Mubahila?
Answer: The Dua of Mubahila

Question: In which year of Hijra did the event of Mubahila take place?
Answer: 10th year of Hijra.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923012366888 /madrasatulqaaimenglish